[1][خیبر پختونخوا] پبلک سروس کمیشن کا قانون ۱۹۷۸ء۔

[2][خیبر پختونخوا] کا ۱۹۷۸ء کا آرڈیننس نمبر ۱۱۔

[۱۳ مئی ۱۹۷۸ء۔]

فہرست

دیباچہ۔

دفعات۔

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز۔

۲۔ تعریفیں۔

۳۔ کمیشن کی بناوٹ۔

۴۔ اراکین وغیرہ کا میعاد عہدہ۔

[3][۴(ا) ۔حلف عہدہ۔]

[4][۵۔ مزید ملازمت کی نااہلی۔]

۶۔ عہدہ سے برطرفی۔

[5][۷۔ کمیشن کی کارمنصبی۔]

۸۔ کمیشن کو اس کے مشورے کی نامنظوری کی صورت میں آگاہ کرنا۔

۹۔ کمیشن کی رپورٹ۔

1۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۱۱ء کا قانون نمبر ۴ کے ذریعے تبدیل شد۔ 2۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۱۱ء کا قانون نمبر ۴ کے ذریعے تبدیل شد۔ 3۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۰۲ء کا قانون نمبر ۲۷ کے ذریعے داخل شد۔

4۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۰۲ء کا قانون نمبر ۲۷ کے ذریعے داخل شد۔ 5۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۰۲ء کا قانون نمبر ۲۷ کے ذریعے تبدیل شد۔

۱۰۔ قواعد

1[۱۰(ا)۔ کمیشن کا ضوابط بنانے کا اختیار۔]

۱۱۔ تنسیخ۔

2[جدول۔]

1۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۰۲ کا قانون نمبر ۲۷ کے ذریعے داخل شد۔ 2۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۰۲ کا قانون نمبر ۲۷ کے ذریعے جمع شد۔

[1][خیبر پختونخوا] پبلک سروس کمیشن آرڈیننس ۱۹۷۸ء۔

[2][خیبر پختونخوا] کا ۱۹۷۸ء کا آرڈیننس نمبر ۱۱۔

[۱۳ مئی ۱۹۷۸ء۔]

ایک قانون جو [3][خیبر پختونخوا] پبلک سروس کمیشن کے قانون ۱۹۷۳ء کو منسوخ اور بعض تبدیلیوں کے ساتھ دوبارہ وضع کرے۔

دیباچہ۔۔۔

ہرگاہ کہ [4][خیبر پختونخوا] پبلک سروس کمیشن کے قانون ۱۹۷۳ء ([5][خیبر پختونخوا] کا ۱۹۷۳ء کا قانون نمبر ۱۹) کو منسوخ اور اس کے بعد چھپنے والے طریقہ سے بعض تبدیلیوں کے ساتھ دوبارہ وضع کرنا ضروری ہے۔

اور ہرگاہ کہ گورنر [6][خیبر پختونخوا] مطمئن ہیں کہ ایسے حالات موجود ہیں جس کے لئے فوری قدم اٹھانا ضروری ہے

لہذا اب بہ تعمیل اعلان بمورخہ ۵ جولائی، ۱۹۷۷ء جسے قوانین (تسلسل نفاذ) حکم ۱۹۷۷ء (سی۔ایم۔ایل۔اے ۱۹۷۷ء کا حکم نمبر ۱) اور ان تمام اختیارات جو گورنر [7][خیبر پختونخوا] کو اس ضمن میں قابل بناتے ہیں کو بروئے کار لاتے ہوئے درج ذیل قانون کو بناتا اور مشتہر کرتا ہے۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز۔۔۔**

(۱) یہ قانون [8][خیبر پختونخوا] پبلک سروس کمیشن کا قانون ۱۹۷۸ء کہلایا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

1۔ خیبر پختونخوا کا ۲۰۱۱ء کا قانون نمبر ۴ کے ذریعے تبدیل شد۔ 2۔ خیبر پختونخوا کا ۲۰۱۱ء کا قانون نمبر ۴ کے ذریعے تبدیل شد۔ 3۔ خیبر پختونخوا کا ۲۰۱۱ء کا قانون نمبر ۴ کے ذریعے تبدیل شد۔

4۔ خیبر پختونخوا کا ۲۰۱۱ء کا قانون نمبر ۴ کے ذریعے تبدیل شد۔ 5۔ خیبر پختونخوا کا ۲۰۱۱ء کا قانون نمبر ۴ کے ذریعے تبدیل شد۔ 6۔ خیبر پختونخوا کا ۲۰۱۱ء کا قانون نمبر ۴ کے ذریعے تبدیل شد۔

7۔ خیبر پختونخوا کا ۲۰۱۱ء کا قانون نمبر ۴ کے ذریعے تبدیل شد۔ 8۔ خیبر پختونخوا کا ۲۰۱۱ء کا قانون نمبر ۴ کے ذریعے تبدیل شد۔

۲۔ تعریفیں۔۔۔

اس قانون میں جب تک سیاق وسباق الگ معنی نہ دیتا ہو؛۔۔۔

(ا) ''کمیشن'' سے مراد 1[خیبر پختونخوا] پبلک سروس کمیشن ہے۔

(ب) ''حکومت'' سے مراد حکومت 2[خیبر پختونخوا] ہے۔

(ت) ''گورنر'' سے مراد گورنر 3[خیبر پختونخوا] ہے۔

(ث) ''رکن'' سے مراد کمیشن کا رکن ہے جس میں اس کا چیئرمین بھی شامل ہے۔

(ج) ''مقرر کردہ'' سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد کا مقرر کردہ ہے۔

(د) ''صوبہ'' سے مراد 4[خیبر پختونخوا] ہے۔

۳۔ کمیشن وغیرہ کی بناوٹ۔۔۔

(ا) صوبے کے لئے ایک کمیشن ہوگا جسے 5[خیبر پختونخوا] پبلک سروس کمیشن کہا جائے گا۔

(۲) گورنر ضوابط کے ذریعے مختص کرے گا؛۔۔

(ا) اراکین کی تعداد اور ین کی میعاد اور شرائط ملازمت ؛۔اور

(ب) افسران کی تعداد اور کمیشن کے ملازمین اور ان کی میعاد اور شرائط ملازمت۔

بشرطیکہ اراکین کی تنخواہ، وظیفہ اور مراعات دوران ملازمت اس کے لئے دشواری پیدا کرنے کے لئے تبدیل نہیں کئے جائیں گے۔

(۳) چئیرمین اور دیگر اراکین کو گورنر تعینات کرے گا 6[:]

7[بشرطیکہ کسی رکن کو ایک مدت کے لئے کمیشن کا چیئرمین تعینات کیا جا سکتا ہے جو اس کے بطور رکن باقی ماندہ ملازمت کی مدت سے زیادہ نہ ہو۔]

1۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۱۱ کا قانون نمبر ۴ کے زریعے تبدیل شد۔
2۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۱۱ کا قانون نمبر ۴ کے زریعے تبدیل شد۔
3۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۱۱ کا قانون نمبر ۴ کے زریعے تبدیل شد۔
4۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۱۱ کا قانون نمبر ۴ کے زریعے تبدیل شد۔
5۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۱۱ کا قانون نمبر ۴ کے زریعے تبدیل شد۔
6۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۰۲ کا قانون نمبر ۱۷ کے زریعے تبدیل شد۔
7۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۰۲ کا قانون نمبر ۲۷ کے زریعے داخل شد۔

(۴) کم ازکم آدھے اراکین ایسے لوگ ہوں گے جنہوں نے کم ازکم بیس سال پاکستان 1[میں ملازمت کی ہو اور بی۔پی۔ایس۔۲۰ یا اس سے زیادہ میں ریٹائر ہوا ہو۔]

2[(۵) ذیلی دفعہ (۴) کے زیر اثر کم ازکم ایک رکن عورت ہوگی۔]

۴۔ اراکین وغیرہ کی میعاد عہدہ۔۔۔

3[(۱) کمیشن کا رکن عہدہ سنبھالنے سے تین سال تک یا ۶۵ سال کی عمر تک پہنچنے تک عہدہ پر فائز رہ سکتا ہے یا ان میں سے جو بھی پہلے پورا ہو اور وہ دوبارہ تعیناتی کا اہل نہیں ہوگا۔]

4[(۱.الف) کسی معاہدہ میں میعاد اور شرائط ملازمت موجود ہونے کے باوجود رکن کی رکنیت [خیبر پختونخوا] پبلک سروس کمیشن (ترمیمی) قانون ۲۰۱۱ کے آغاز سے ختم ہوگی اگر وہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اپنی میعاد پوری کرے یا عمر کی بالائی حد پر پہنچے۔]

(۲) رکن اپنے عہدے سے استعفیٰ دے سکتا ہے اور وہ گورنر کو اپنا استعفیٰ بھیجے گا۔

۴(۱) حلف عہدہ۔۔۔

5[عہدہ سنبھالنے سے پہلے چیئرمین اور رکن اس قانون کے جدول میں دیئے گئے فارم کے مطابق، چیئرمین کی صورت میں گورنر کو اور رکن کی صورت میں چیئرمین کو حلف اٹھائیں گے۔]

6[**۵۔ مزید ملازمت سے نااہلی۔۔۔**

عہدہ چھوڑنے کے بعد رکن پاکستان میں مزید ملازمت سے نااہل ہوگا۔]

۶۔ عہدہ سے برطرفی۔۔۔

ہائی کورٹ کے جج کو قابل اطلاق طریقے یا گورنر کے ریفرنس کے علاوہ عہدہ سے برطرف نہیں کیا جائے گا۔

1۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۰۲ کا قانون نمبر ۲۷ کے زریعے جمع شد۔ 2۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۱۰ کا قانون نمبر ۱ کے زریعے جمع شد۔ 3۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۱۱ کا قانون نمبر ۱۴ کے زریعے تبدیل شد۔

4۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۱۱ کا قانون نمبر ۱۴ کے زریعے داخل شد۔ 5۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۰۲ کا قانون نمبر ۲۷ کے زریعے داخل شد۔ 6۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۰۲ کا قانون نمبر ۲۷ کے زریعے داخل شد۔

1[۷۔ کمیشن کی کار منصبی۔۔۔

(ا) کمیشن کے کار منصبی یہ ہوں گے؛۔۔

(ا) لوگوں کا درج ذیل کی برتی کے لئے ٹیسٹ اور امتحان منعقد کرنا؛۔

(1) صوبے کے معاملات سے متعلق بی۔پی۔ایس۔۱۶ اوراس کے اوپر یا برابر صوبے کے غیر فوجداری نوکریوں یا غیر فوجداری آسامیوں کے لئے،

2 [(2) ضلعی درجہ کے آسامیوں کے علاوہ درجہ ۱۱ سے ۱۵ کے تمام انتظامی محکموں یا حکومت سے ملحکہ محکموں کے آسامیوں کے لئے۔

(۲) گورنر کو درج ذیل کے لئے مشورے دینا؛۔۔

(1) شق (ا) میں دیئے گئے نوکریوں اور آسامیوں کے لئے قابلیت اور برتی کے طریقہ کار سے متعلق معاملات پر؛

(2) درج ذیل کے کرنے کے اصولوں پر عمل کرنے پر؛

(ا) شق (ا) میں دیئے گئے نوکریوں اور آسامیوں پر ابتدائی تعیناتی کے؛

(ب) بی۔پی۔ایس۔۱۷ اوراس کے اوپر کے آسامیوں پر بزریعہ ترقی تعیناتی کے؛

(ج) ایک نوکری سے دوسری نوکری پر تبادلے کے، اور

(3) کوئی بھی اور معاملہ جو گورنر کمیشن کو سونپے۔

وضاحت۔۔۔ اس دفعہ میں برتی سے مراد ابتدائی برتی ہے نہ کہ بزریعہ ترقی یا تبادلہ۔

(۲) مندرجہ ذیل آسامیوں پر تعیناتی کمیشن کے بالا اختیار ہوگا؛

3[(1) گورنر اور وزیر اعلی کے گھر پر گھریلو کام کرنے والا عملہ۔]

(2) وہ آسامیاں جو چھ ماہ یا اس سے کم عرصہ کے لئے وقتی طور پر ہوں بشرطیکہ آسامیاں پر کرنے سے پہلے کمیشن سے ماقبل منظوری لینا ہوگی۔

1۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۰۲ کا قانون نمبر ۲۷ کے زریعے تبدیل شد۔ 2۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۱۱ کا قانون نمبر ۶ کے زریعے جمع شد 3۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۰۳ کا قانون نمبر ۱۲ کے زریعے جمع شد۔

(3) وہ آسامیاں جو ریٹائر افسر کی دوبارہ ملازمت سے پر ہوں، بشرطیکہ دوبارہ ملازمت ایک مخصوص مدت کت لئے ہوگی جو کہ دو سال سے زائد نہ ہو، ایسی آسامی کے لیے جو اس ملازمت سے اعلی درجے کا نہ ہو جس وہ شخص برتی ہونے سے پہلے مستقل طور پر تعینات ہوا تھا۔

۸۔ کمیشن کو اس کے مشورے کی نامنظوری کی صورت میں آگاہ کرنا۔۔۔

جب گورنر کمیشن کا مشورہ نہ مانے تو وہ حسب حال کمیشن کو آگاہ کرے گا۔

۹۔ کمیشن کی رپورٹ۔۔۔

(۱) یہ کمیشن کا فرض ہوگا کہ کمیشن کے کئے ہوئے کام کی سالانہ رپورٹ گورنر کو پیش کرے اور گورنر نقل رپورٹ صوبائی اسمبلی کے سامنے رکھے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں حوالہ دئے گئے رپورٹ کے ساتھ کمیشن کے معلومات کے مطابق ایک یاداشت ہو گی جس میں؛۔۔

(ا) وہ معاملات اگر کوئی ہوں جس میں کمیشن کا مشورہ منظور نہیں کیا گیا اور اس کی وجوہات؛ اور

(ب) وہ معاملات اگر کوئی ہوں جس میں کمیشن کو رجوع کیا جانا چاہئے تھا لیکن رجوع نہیں کیا گیا ہو اور اس کی وجوہات۔

۱۰۔ قواعد۔۔۔

حکومت اس قانون کا مقصد پورا کرنے کے لئے سرکاری اعلامیہ میں بذریعہ اعلان قواعد بنائے گی۔

[1] [**۱۰۔الف۔ کمیشن کا ضوابط بنانے کا اختیار۔۔۔**

اس قانون اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے زیر اثر کمیشن اس قانون کا مقصد پورا کرنے کے لئے ضوابط وضع کرے گی۔]

۱۱۔ تنسیخ۔۔۔

شمال مغربی سرحدی صوبہ، پبلک سروس کمیشن کا قانون ۱۹۷۳ء (این۔ڈبلیو۔ایف۔پی کا ۱۹۷۳ء کا قانون نمبر ۱۹) منسوخ شد۔

1۔ خیبر پختونخوا کا ۲۰۰۲ء کا قانون نمبر ۲۷ کے ذریعے جمع شد۔

1[جدول]

[دفعہ ۴ الف ملاحضہ کریں]

میں ------------------------------------ اللہ کو حاضر ناضر جان کر حلف لیتا ہوں کہ میں پاکستان کے ساتھ مخلص اور وفادار رہوں گا، بطور چیئرمین (یا رکن) 2[خیبر پختونخوا] پبلک سروس کمیشن میں اپنے فرائض اور کار منصبی پوری دیانتداری، حتی القابلیت اور عقیدت کیساتھ بمطابق آیئن اسلامی جمہوریہ پاکستان اور قانون اور ہمیشہ پاکستان کی یکجہتی، سالمیت اور فلاح اور ترقی کے حق میں سرانجام دوں گا۔

یہ کہ میں کبھی اپنی ذاتی مفاد کو اپنے دفتری طرز عمل، دفتری فیصلوں پر اثر انداز نہیں ہونے دوں گا اور یہ کہ اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی میں خواہ وہ کسی شخص کو برتی یا تعیناتی کے لئے چنا ہو، یا کسی بھی طرح سے ہو، میں بنا کسی ڈر یا عنایت، الفت یا عداوت کے کام کروں گا۔

1۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۰۷ء کا قانون نمبر ۲۷ کے ذریعے جمع شد۔ 2۔ خیبر پختونخوا ایکٹ ۲۰۱۱ء کا قانون نمبر ۲ کے ذریعے تبدیل شد۔